https://www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام 'الیکٹرانک فضلے کا انتظام: چیلنجیز اور پائے دار حل' کے موضوع پر آن لائن خطبے کا انعقاد

New Delhi 23,October 2026

اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'ڈی ڈی یو کوشل کیندر، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اشتراک سے مورخہ تئیس اکتوبر دو ہزار چھبیس کو صبح دس بج کر پینتالیس منٹ پر ''الیکٹرانک فضلے کا انتظام: چیلنجیز اور پائے دار حل' کے عنوان سے ایک خصوصی آن لائن لیکچر کا اہتمام کیا۔ پروگرام کا آغاز جناب شاداب عالم، طالب علم، بی ایڈ کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ اس کے بعد ڈاکٹر نوشاد عالم، مترجم، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی نے مدعو مقررین اور سامعین سمیت تمام شرکا کا خیر مقدم کیا اور الیکٹرانک فضلے کے انتظام کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔

اکادمی عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ، اور شعبہ تعلیمات کی ڈین پروفیسر انیتا رستوگی کا ان کے تعاون اور رہنمائی کے لیے دل سے شکریہ ادا کرتی ہے۔

پہلے مقرر کے طور پر پروفیسر محمد امتیاز حسان، سینٹر فار انٹر ڈسپلنری ریسرچ ان بیسک سائنسز اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے 'ڈی ڈی یو کوشل کیندر' کے اعزازی ڈائریکٹر نے الیکٹرانک فضلے کے بڑھتے ہوئے عالمی بحران پر گفتگو کی۔ انھوں نے اپنے خطبے کا آغاز اس نکتے سے کیا کہ ٹیکنالوجی گرچہ ایک نعمت ہے، لیکن اگر اس سے پیدا ہونے والے فضلے کو مناسب طریقے سے سنبھالا نہ جائے تو یہ نعمت، لعنت بھی تبدیل ہو سکتی ہے۔ انھوں نے نشان دہی کی کہ سال دو ہزار بائیس میں دنیا بھر میں تقریباً باسٹھ ملین میٹرک ٹن 'الیکٹرانک فضلہ' پیدا ہوا، جب کہ اس کا صرف بائیس اعشاریہ تین فی صد ہی باضابطہ طور پر اکٹھا کیا گیا اور از سر نو استعمال کے لائق ہو سکا۔ انھوں نے ای۔ ویسٹ کے بڑھتے چیلنج سے نمٹنے کے لیے سائنسی بنیادوں پر ری سائیکلنگ، ذمہ دارانہ طور پر اسے تلف کرنے اور دیرپا طریقوں کو اپنانے پر زور دیا۔

پروگرام میں دوسرے خطیب کے طور پر ڈاکٹر ایرم خان، ایسوسی ایٹ پروفیسر، آئی اے ایس ای نے ای ویسٹ کے

ماحولیاتی اور سماجی اثرات پر توجہ مرکوز کی۔ انھوں نے غیر رسمی ری سائیکلنگ کے شعبے میں کارکنوں کو درپیش صحت کے خطرات کے ساتھ ساتھ غلط طریقے سے تلف کرنے کے باعث مٹی، پانی اور فضائی آلودگی پر اظہار خیال کیا۔ انحصاری تھیوری کا حوالہ دیتے ہوئے، انھوں نے وضاحت کی کہ کس طرح ترقی یافتہ ممالک اکثر ای ویسٹ پروسیسنگ کو کم ترقی یافتہ ممالک میں منتقل کرتے ہیں، جس سے انھیں ماحولیات اور صحت کے خطرات کو جھیلنا پڑتا ہے جب کہ معاشی فوائد غیر مساوی طور پر تقسیم ہوتے ہیں۔ انھوں نے مضبوط ضوابط، پروڈیوسر کی ذمہ داری اور محفوظ ری سائیکلنگ کے طریقوں کی ضرورت پر بھی روشنی ڈالی۔

اپنے صدارتی خطاب میں پروفیسر جسیم احمد، ڈائریکٹر، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ای ویسٹ ڈمپنگ اور اس کے اہم گھریلو ای ویسٹ کی پیداوار کے لیے منزل کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے ای ویسٹ مینجمنٹ میں تیسرے فریق کمپنیوں کے کردار کو بھی نشان زد کیا۔ انھوں نے اپنی گفتگو میں اس بات پر زور دیا کہ ای ویسٹ مینجمنٹ محض حکومت کا فرض نہیں بلکہ یہ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انھوں نے سامعین سے کہا کہ وہ غیر ضروری استعمال کو کم کریں، صرف اسٹیٹس کے لیے برقی آلات کو تبدیل کرنے سے گریز کریں، قابل مرمت آلات کو تبدیل نہ کریں، انہیں ضائع کرنے سے پہلے اچھی طرح غور و فکر کریں، ای ویسٹ کو الگ رکھیں اور مناسب طریقے سے اسے باقاعدگی سے ٹھکانے لگائیں۔ انھوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے نتیجہ اخذ کیا کہ روک تھام علاج سے بہتر ہے اور انفرادی سطح پر ذمہ دارانہ انتخاب سے غیر معمولی فرق پڑتا ہے۔

ڈاکٹر واحد نظیر، اسسٹنٹ پروفیسر کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام پذیر ہوا۔ انھوں نے شکریہ ادا کرتے ہوئے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف جامعہ کے مسجل پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی اور فیکلٹی آف ایجوکیشن کی ڈین پروفیسر انیتا رستوگی کا ان کی سرپرستی اور رہنمائی کے لیے صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے مقررین، پروفیسر محمد امتیاز حسن اور ڈاکٹر ارم خان؛ منتظم سیکریٹریز، ڈاکٹر حنا آفریں اور ڈاکٹر نوشاد عالم نیز کوآرڈی نیٹر محمد عاشق حسین کا بھی پروگرام میں ان کی گراں قدر خدمات کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے ریسرچ اسکالرز، اردو اساتذہ، اساتذہ کے تربیت کاروں اور طلبہ کی شرکت کو بھی سراہا۔ خطبے کا اختتام اس بات پر زور دیتے ہوئے ہوا کہ الیکٹرانک فضلے کے بڑھتے چیلنج سے نمٹنے کے لیے اجتماعی ذمہ داری اور پائیدار طریقوں کو اپنانے کی ضرورت ہے۔

پروگرام کی نظامت کے فرائض جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ تربیت اساتذہ وہ نیم رسمی تعلیم، شعبہ تعلیمات کے سینئر ریسرچ فیلو جناب محمد عاشق حسین نے انجام دیے۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ